الدین الخالص (پہلی قسط) | ابو جابر عبداللہ دامانوی۔ صفحات ۱۲۶۔ قیمت ۱۳/۵۰ روپے
ناشر۔ حزب المسلمین۔ فاروق اعظم روڈ کیماڑی۔ کراچی ۲

اس دور پرفتن میں جب کہ اسلام کے خلاف ملحدین و زنادقہ مستشرقین و منکرین حدیث کیمونسٹ اور منکرین ختم نبوت نے ایک طوفان اٹھا رکھا ہے۔ اور روز بروز نت نئے فتنے ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔

اب ایک فتنہ ڈاکٹر عثمانی کی صورت میں ظاہر ہوا ہے۔ ڈاکٹر موصوف نے پہلے ایک رسالہ توحید خالص کے نام سے شائع کرایا۔ جس میں اکابرین امت۔ بزرگان دین اور کبار اولیاء و محدثین پر ایسے رکیک حملے کئے کہ ان کے ایمان تک کو عوام اور خالی الذہن افراد کے ذہنوں میں مشکوک کیا۔ اور بعض کو صراحۃً مشرک و کافر ٹھہرایا۔ گویا گریبان کے نشتر قلم نے صحیح اپریشن کی بجائے مریض کی شہ رگ کاٹ دی۔ اس کے بعد وقتاً فوقتاً ایسے رسالے شائع اور مفت تقسیم کرائے جو مسموم مواد پر مشتمل ہیں۔

حال ہی میں موصوف نے عذاب قبر کے نام سے ایک پمفلٹ شائع کیا ہے جس میں عذاب قبر کے بارے میں نئے انکشافات اور انوکھے نظریات پیش کئے ہیں۔

فاضل مؤلف نے زیر نظر کتاب میں اس رسالے کے مندرجات اور ان کے عقائد و نظریات کا سنجیدہ متین محکم اور مدلل انداز میں تحقیقی اور تنقیدی جائزہ لیا ہے۔ مسلک علماء دیوبند تو اعتدال کی ایک ٹھوس حقیقت پر مبنی ہے اس لئے زیر تبصرہ کتاب میں یہی خصوصیت نمایاں ہے۔ آئندہ قسط میں ان تمام مفاسد مواد کا تنقیدی جائزہ لینا ضروری ہے جس سے علمی اور مذہبی فضا کے مسموم ہونے کا اندیشہ ہو۔ (محمد ابراہیم فانی)

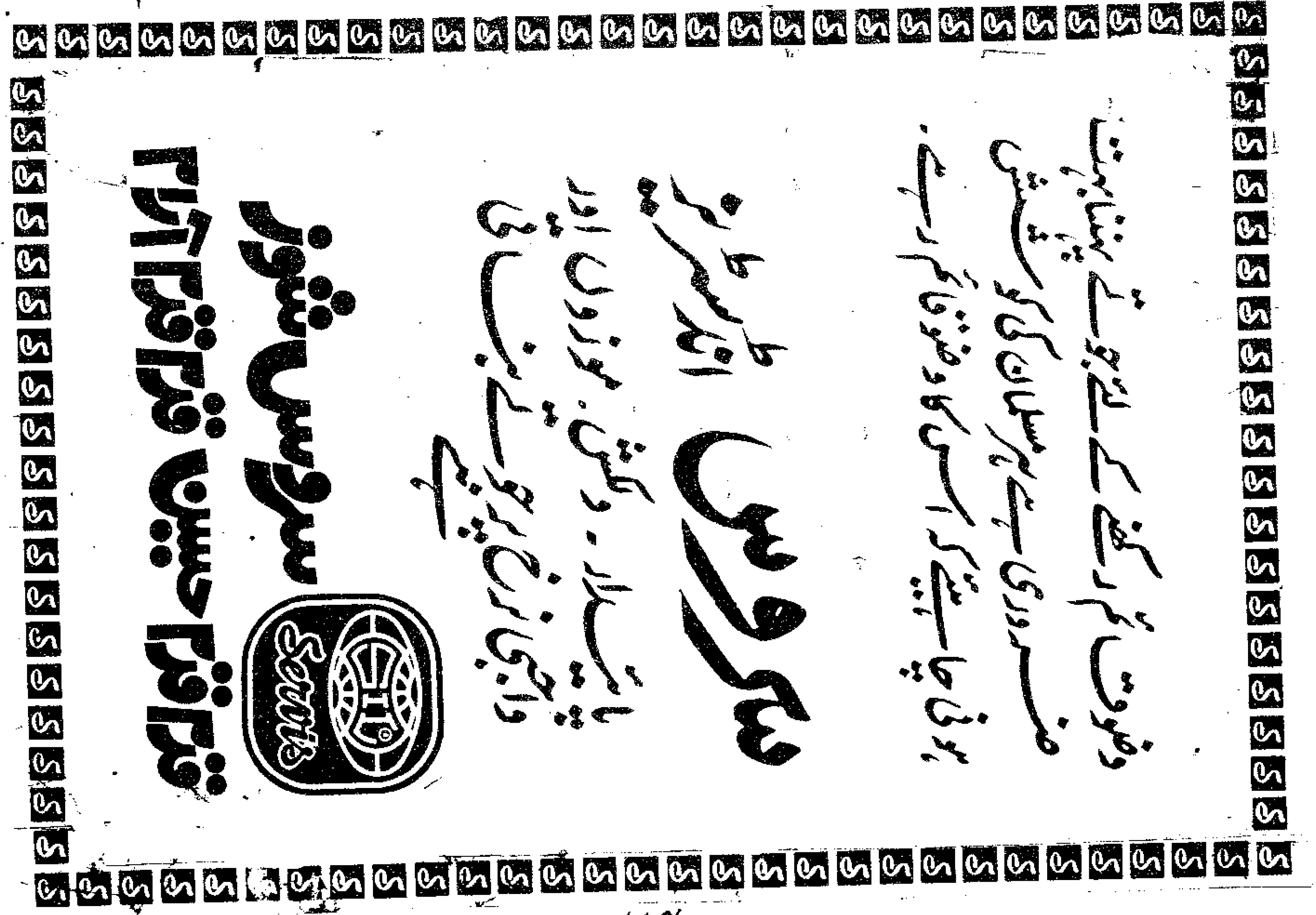

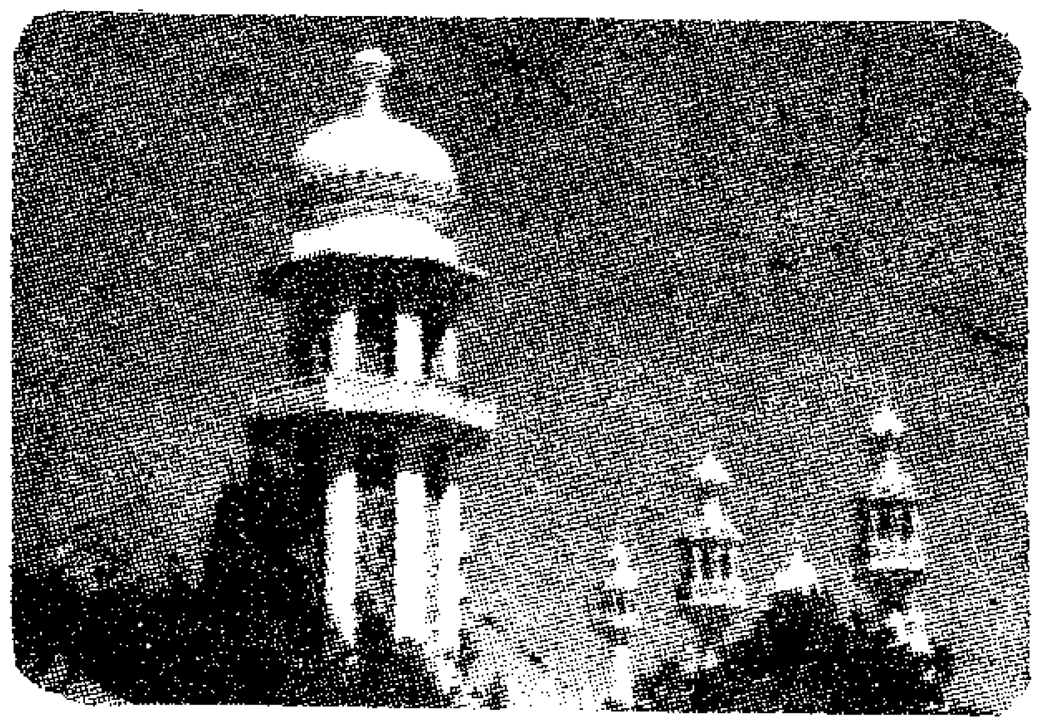

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

گورنر سرحد کی آمد ۲۲ اگست۔ صوبہ سرحد کے گورنر جناب لفٹیننٹ جنرل فضل حق صاحب دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ افغان مہاجرین سے تعاون کے سلسلہ میں آسٹریلیا کی حکومت کی طرف سے ان دنوں جو مہمان آئے تھے اور ان کی آمد کی مناسبت سے حکومتی سطح پر دارالعلوم کے قریب واقع مہاجرین کیمپ میں تقریب منعقد ہونی تھی مگر عین موقعہ پر زوردار بارش کی وجہ سے جناب گورنر صاحب نے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے اجازت لے کر اس تقریب کو دارالعلوم میں منتقل کر دیا۔ آسٹریلیا اور دیگر ملکی اور غیر ملکی مہمانوں کے ہمراہ گورنر سرحد تقریباً ۶ بجے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ دارالحدیث میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے مصافحہ اور ملاقات کی۔ جب کہ اس سے آدھ گھنٹہ قبل صوبہ بھر سے اعلیٰ آفیسرز، جہاد افغانستان کے اعلیٰ قائدین۔ مجاہدین اور دیگر معززین پہنچتے رہے۔ اور دفتر اہتمام میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے ملاقاتیں ہوتی رہیں۔

تقریب کا آغاز قاری محمد سلیمان صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جناب گورنر سرحد نے اپنی تقریر میں دارالعلوم حقانیہ کے تعلیمی معیار اور اسلامی خدمات کے سلسلہ میں بہترین کردار کو سراہا۔ اور عین بارش کے موقعہ پر دارالعلوم کے تعاون (بصورت اجازت تقریب) پر صد درجہ تشکر و امتنان کے جذبات کا اظہار کیا اور کہا۔

"میرے پاس ایسے الفاظ نہیں ہیں جن سے میں حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب کا اس موقعہ پر تعاون اور انسانی ہمدردی کے تحت دارالعلوم میں تقریب کی اجازت مرحمت فرمانے پر شکریہ ادا کر سکوں"

جناب گورنر سرحد نے اپنی تقریر میں دارالعلوم کے لئے ایک لاکھ روپے کے عطیہ کا اعلان بھی کیا۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"پاکستان اور دارالعلوم کا قیام ایک ساتھ ہوا ہے۔ اسلامی تعلیمات۔ قرآن و حدیث کی اشاعت، نظریہ پاکستان کے تحفظ، بقا اور استحکام میں دارالعلوم حقانیہ نے بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ جناب گورنر صاحب جانتے ہیں اور یہاں تقریباً افغان مجاہدین کے تمام قائدین موجود ہیں اور سب جانتے ہیں کہ کراچی سے لے کر گلگت